السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی حاملہ بیوی کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا : اگر میری بیوی بچی جنم دے گی تو اس کو طلاق ، پھر ولادت سے پہلے میاں بیوی کی بات چیت ہوئی جس سے مرد نے اپنی طلاق والی بات سے رجوع کرلیا ، بعد میں اس کی بیوی نے بچی کو جنم دیا ۔ کیا بیوی پر طلاق پڑے گی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مرد نے عورت کو طلاق بائنہ دی کہ یہ طلاق عوض کے بدلے میں ہو (جو اس نے عورت کو دیا) عدت کے پورا ہونے تک تو اس میں علماء کے دو قول مشہور ہیں ، اور اس مسئلے میں امام شافعی رحمة اللہ علیہ کے بھی دو قول ہیں :

1 ۔ پہلا یہ کہ طلاق ہو جائے گی اور یہ روایت امام احمد رحمة اللہ علیہ کے مذہب میں بھی بیان کی گئی ہے ۔

2 ۔ دوسرا یہ کہ اگر اس نے بائنہ طلاق نہیں دی بلکہ عدت میں رجوع کرلیا تو نکاح باقی ہے ۔ اگر وہ صفت پائی جائے جس کے ساتھ اس کو معلق کیا گیا تو طلاق واقع ہو جائے گی ۔ (ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 498

محدث فتویٰ